Monthly

KARWAN-E-QAMAR

Karachi

فروری ۲۰۰۳ء

قمر الاسلام گریجویٹس ایسوسی ایشن پاکستان

حسنِ ترتیب

اداریہ	۳
سرورِ دو عالم ﷺ کا مقدس لقب ''امّی''	۱۱
افتخار احمد حافظ القادری	
قربانی کیسے کریں؟	۱۷
پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز	
حج بیت اللہ کا تاریخی پس منظر	۲۹
محمد حنیف اللہ والا	
قرآن اور تسخیرِ کائنات	۳۵
مولانا شیخ محمد شفیق	
غازی عبدالقیوم شہید رحمۃ اللہ علیہ	۴۷
رائے محمد کمال	
شکرِ نعمت	۵۷
مولانا محمد احسان نعیمی	
بخارا کی مٹی بہت روتی تھی	۷۱
عبدالقادر حسن	
اشوویلی۔ برف میں ڈوبی جنتِ ارضی	۷۵
ارتحالات	۷۹

سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معروف اور مقدس لقب ''الاُمّیؐ'' کی توضیح و تشریح

افتخار احمد حافظ قادری، راولپنڈی

السلام اے اُمّیؐ اُستادِ کل
السلام اے صاحب ارشادِ کل

سب سے پہلے اس عظیم اور مبارک لفظ (اَلْاُمّیؐ) کا مختصراً جائزہ لیتے ہیں کہ اس کے معانی کیا ہیں۔ کیونکہ عربی زبان انتہائی فصیح، بلیغ، اور عمیق زبان ہے، اس میں ایک لفظ کے کئی کئی معانی ہوتے ہیں۔ جیسے لفظ "الاب" عام طور پر والد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن قرآنِ پاک میں بطور چچا بھی استعمال ہوا ہے۔ پھر ایک ہی چیز کے کئی کئی اسماء ہوتے ہیں مثلاً شیر کے لئے لیث، سبع، اسد، جھنڈے کے لئے رایہ، علم، لوا اور تلوار کے لئے سیف، حسام اور حرب بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح لفظ (اَلْاُمِّیؐ) کے بھی بے شمار معانی ہیں۔ علامہ ابن منظور فرماتے ہیں کہ اَلْاُمِّیؐ اَلَّذِیْ لَا یَکْتُبُ یعنی اُمی وہ ہے جو لکھ نہ سکے، اُمی اس کو کہتے ہیں جو اپنی پیدائش کے وقت کی حالت پر رہے۔ جس نے نہ لکھنا سیکھا ہو، اہل عرب کو بھی اُمِّیِّیْنَ کہا جاتا ہے کہ باوجود ان کی فصاحت و بلاغت کے ان میں لکھنا معدوم تھا۔ لفظ اُمی کا معنی ٹھکانا، پناہ کی جگہ اور جائے قرار بھی ہے۔

قرآنِ پاک اور لفظ (اَلْاُمّیؐ) کا استعمال

قرآنِ پاک میں دو بار لفظ (اَلْاُمِّیؐ) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے استعمال ہوا ہے۔ پارہ ۹، سورۃ الاعراف: آیت: ۱۵۷، ۱۵۸۔

قولہ تعالیٰ: اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ۔

ترجمہ: (یہ وہ ہیں) جو پیروی کرتے ہیں اُس رسول ﷺ کی جو نبی امی ہیں۔

کتبِ احادیث میں لفظ (اُلاُمِّیُ) کیساتھ درود وسلام کے صیغے

(۱) اللھم صلی علی محمد النبی و علیٰ اٰل محمد.....

اس درودِ پاک کو حضرت امام احمد، ابن حبان، دار قطنی اور بیہقی نے حضرت ابن مسعود سے روایت کیا ہے اور کتاب سعادۃ الدارین میں صفحہ ۲۲۹ پر موجود ہے۔

(۲) اللھم صل علیٰ محمد عبدک و رسولک النبی الامی

اس درود پاک کو حافظ العراقی نے صحیح احادیث سے نقل کیا ہے۔

(۳) اللھم صل و بارک و ترحم علیٰ محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی

اس درودِ پاک کو حافظ السخاویؒ نے "القول البدیع" میں صحیح احادیث سے نقل کیا ہے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من صَلّٰی علیٰ یوم الجمعۃ ثمانین مرۃ غفرت لہ ذنوب ثمانین سنۃ

کہ جو شخص یوم جمعہ اسی (۸۰) مرتبہ درود شریف مجھ پر پڑھے تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے تو عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ ﷺ پر کون سا درود شریف پڑھیں۔ فقال آپ ﷺ نے فرمایا تقول کہو:

اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی

اور ایک روایت کے مطابق

اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی و علی الہ وسلم تسلیما

اسی طرح درود صاحب لولاک، درودِ سرورِ کائنات، درودِ جمعہ، درودِ مستجاب الدعوات، درودِ باطن، درودِ عالی القدر، درودِ کمالیہ، درودِ اعزاز، درود العاشقین، درودِ ثواب اور درود ابن کثیر میں بھی (اُلاُمِّیُ) کے الفاظ موجود ہیں۔ (خزینۂ درود شریف)

اس کے علاوہ بے شمار و لاتعداد درودِ پاک کے ایسے صیغے جو بڑے بڑے اولیاء اللہ اور مشائخین کرام سے منسوب جن میں لفظ (اُلاُمِّیُ) استعمال ہوا ہے، جن میں سرفہرست الفیروز آبادی،

حافظ سخاوی، سیدی عبداللہ محمد المغربی، شیخ شہاب الدین سہروردی، سیدنا احمد الرفاعی، ابی المواہب الشاذلی، سیدی عبداللہ بن اسعد الیافعی، شیخ عبداللہ الہاروشی المغربی اور سیدی شیخ یحییٰ الرلی القادری رحمۃ اللہ علیہم چند اسمائے گرامی ہیں اور یہ تمام درودِ پاک عظیم عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علامہ یوسف بن اسمٰعیل النبہانی کی عربی کتاب ''سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین ﷺ'' (طبع بیروت سال ۱۳۱۶ھ) میں موجود ہیں۔ درودِ پاک کے حوالے سے اس عظیم کتاب کا مطالعہ اشد ضروری ہے۔ اس کے علاوہ مدینہ منورہ میں اس فقیر و عاجز کے مرشد الشیخ السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی بھی اسی درودِ پاک کے پڑھنے کی تلقین فرماتے ہیں۔

زیارتِ رسول ﷺ کیلئے لفظ (اُلاُمِّیُ) والے درودِ پاک

(۱) حضورِ غوث پاک سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور زمانہ تالیف ''غنیۃ الطالبین'' میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص پندرہ بار اور پھر ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اللھم صل علیٰ محمد النبی الامی

تو وہ مجھے خواب میں ضرور دیکھے گا۔ (مرقع کلیمی، خزینۂ رحمت، حدائق الاخبار)

(۲) شیخ حسن محمد شداد کی کتاب ''کیفیۃ الوصول لرؤیۃ سیدنا الرسول ﷺ'' میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے روز مجھ پر ایک ہزار مرتبہ ان الفاظ میں درود پڑھا۔

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد النبی الامی

تو وہ میری زیارت سے مستفید ہوگا اور جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(۳) سیدی المرسی ابوالعباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے ان الفاظ میں دن اور رات میں پانچ سو مرتبہ درود پڑھنے پر مواظبت اختیار کی۔

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی

تو اسے اس وقت تک موت نہ آئے گی کہ جب تک وہ عالم بیداری میں آپ ﷺ کی زیارت نہ کر لے۔

مذکورہ بالا مختصر سی تشریح سے یقیناً لفظ (اُلاُمِّیُ) کے معانی کی وضاحت ہوگئی ہے، بڑے بڑے مدعیانِ علم اس کے معنی سمجھنے میں ٹھوکر کھا گئے ہیں اور اس کی گہرائیوں کو نہ پہنچتے ہوئے ادب کا دامن چھوڑ دیتے ہیں اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوتا کہ وہ کسی گناہ کبیرہ کے مرتکب ہونے کیساتھ ساتھ اپنے بقیہ اعمال صالحہ سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں حالانکہ یہ صفت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک روشن معجزہ ہے کہ آپ اُمی ہوتے ہوئے کتاب وحکمت کی تعلیم دینے کے علاوہ دلوں کو پاک کر رہے ہیں۔

آخر میں رب تعالیٰ سے خلوصِ دل سے دعا ہے کہ وہ پاک ذات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مبارک وعظیم لقب وصفت (اُلاُمِّیُ) کے طفیل ہمیں اس کی مزید گہرائیوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے فیوض و برکات سے نوازنے کے علاوہ ہمارے دلوں کو بھی اس لفظ کی نورانیت اور حکمت سے لبریز فرمادے۔

آمین بحق سید المرسلین ﷺ

عالی قدر افتخار احمد حافظ القادری

کی

دلآویز اور دلگداز تالیفات

کے لئے

درجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

مکان نمبر 999/A-6، گلی نمبر 9، افشاں کالونی، راولپنڈی۔